سوال

(79) عشر یا فطر یا چرم قربانی اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے، یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غلہ عشر یا فطر یا چرم قربانی اپنے اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے، یا نہیں؟ اگرچہ سردار بھی بطور نام نہاد سن بزرگ جو کہ موجود ہوں، کیا ان کی اجازت یا مشورے سے خرچ کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقررہ سردار کی بیعت کے وقت چرم قربانی وغیرہ کا انتظام اگر اس کے ہاتھ میں دیا گیا ہے، اور سب بیعت کنندوں نے تسلیم کیا ہے، تو اس کی معرفت خرچ کرنا چاہیے، اور اگر سردار یا امیر کوئی نہیں تو خود تقسیم کرسکتا ہے۔ ((لحدیثِ اِن لَم یَکُن اَمیرُ الحدیث)) (۱۳ مئی ۱۹۳۰ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۶)

فتاویٰ علمائے حدیث